السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کمائی عورت زانیہ اورچوراور سود خوار کی کمائی ان کے غائب ہوجانے کے بعد کیا حکم رکھتی ہے یعنی حلال ہے یا حرام؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

توبہ کے متعلق قرآن شریف میں آیا ہے

.... اِلَّا مَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا صَالِحًا فَأُولَـٰئِكَ يُبَدِّلُ اللَّـهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ ۗ وَكَانَ اللَّـهُ غَفُورًا رَّحِيمًا ۷۰ سورة الفرقان

یعنی سچی توبہ کرکے نیک عمل کرنے والے کی برائیاں خداتعالیٰ نیکیوں سے بدل دیتا ہے حدیث شریف میں ہے : التَّائِبُ مِنَ الذَّنْبِ كَمَنْ لَا ذَنْبَ لَهُ. "گناہ سے توبہ کرنے والاایسا ہوجاتا ہے جیساکہ اس کا کوئی گناہ نہیں ہے" سودخوار کے متعلق قرآن پاک میں صاف ارشادہے : فَمَن جَاءَهُ مَوْعِظَةٌ مِّن رَّبِّهِ فَانتَهَىٰ فَلَهُ مَا سَلَفَ ۲۷۵ سورة البقرة . "جوشخص نصیحت سننے کے بعدرک جائے تواس کے لیئے ہے جوپہلے ہوچکا اوراس کا کام سپرد خدا ہے" کہ اس نے سچے دل سے توبہ کی ہے یا محض ریا ہے ان آیات سے بعض علماء نے استدلال کیا ہے کہ زانیہ عورت کی خرچی بعد سچی توبہ کے حلال ہوجاتی ہے حافظ ابن قیم کا رجحان بھی اسی طرف ہے اور حافظ عبداللہ غازی پوری مرحوم بھی اسی کے قائل تھے میری رائے ناقص میں سودخوار کے مال یہی حکم ہے کیوں کہ دونوں صورتوں میں وجہ ایک ہے یعنی اخذمال برضائے مالک برخلاف حکم شریعت میں قپنی رائے پر اعتماد نہیں کرتا حضرات علمائے کرام کے جواب کا انتظار ہے چوری کا مال ہرگز جائز نہیں ہوسکتا کیونکہ اس میں مالک کا رضامندی نہیں ہوتی۔

شرفیہ :-

یہ استدلال کہ سودمیں رضائے مالک ہوتی ہے عجیب استدلال ہے یہ کس دلیل سے ثابت ہے کہ جہاں رضائے مالک ہووہاں حکم جواز ہے زانیہ اپنی رضاسے کراتی ہے توکیا زنا جائز ہے زانیہ حرام کے بچے کو قتل کرانے کو یا اور کوئی شخص کسی کو قتل کرنے کے لئے مال دیتا ہے اس میں بھی مالک کی رضا ہے کہ یہ مال حرام بعد توبہ حلال ہوجائے گا، ہرگز نہیں لہذا استدلال باطل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 426

محدث فتویٰ